بس غیر مسلموں، خصوصاً مستشرقین کی طرف سے حضورؐ کی جو مدح سرائی نقل کی گئی ہے۔ ایک زمانے میں اس کی بڑی اہمیت ہوا کرتی تھی، مگر اب جب کہ بہت سے حقائق فاش ہو چکے ہیں، ان حوالوں کا استعمال کرنا ہمیں کوئی نئی قوت اور نیا سرمایۂ اعتبار نہیں دیتا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی مدح یہ ہے کہ آپ کے تعلیم کردہ دین و اخلاق کو اپنا کر اُسے پھیلانے اور پھر غالب قوت بنانے کی سعی کی جائے۔

آخر میں ہم اُردو ڈائجسٹ کو اس درخشاں خدمت پر مبارک باد کہتے ہیں۔ اور دل سے چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ قارئین، خصوصاً نوجوان اسے پڑھیں۔

ساندل بار از جناب احمد غزالی۔ ناشر: فیروز سنز، لاہور، راولپنڈی، کراچی۔ کمپیوٹرائزڈ نفیس طباعت، دبیز سفید کاغذ، مضبوط آرٹ کارڈ پر رنگین دبیز ٹائیٹل۔ ص ۳۰۹۔ قیمت: ۹۰/ روپے۔

مؤلف نے تصنیف و تالیف کا نیا راستہ نکالا ہے۔ یعنی ایک علاقے (ساندل بار) کی جغرافی، نسلی، اقتصادی، تہذیبی، ادبی اور لسانی تاریخ نئے انداز سے لکھی ہے۔ وہ پہلے چولستان کا "لوک ٹکڑا" دکھا چکے ہیں۔ اب وسطی پنجاب کے اس شاداب قطعۂ زمین کی علاقائی تفاصیل کی تحقیق بہ عنوان ساندل بار مرتب کی ہے جو راوی اور چناب کے دوآبے میں واقع ہے۔ بابا گرونانک کا مولد، حضرت سلطان باہو کا مدفن، شاعر وارث شاہ کا زاد بوم، شاہجہان کے وزیر نواب سعد اللہ خاں کا مطلعِ وجود، سورما دلا بھٹی، رائے احمد خاں کھرل اور مراد فتیانہ کی سرزمین فخر بھی یہی ہے۔

مؤلف کے کمالِ تحقیق کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاتا جس نے ۶ برس کی گرد داری خطہ (FIELD RESCERCH) کے نتیجے میں ساندل بار کی ساری لوک ریت ہماری نظروں کے سامنے پھیلا دی ہے۔ اس نے علاقے کی تاریخ، ثقافت، عمرانیات، وہاں کی شخصیتوں، کھیلوں، کہانیوں، کہاوتوں، گیتوں، پیشوں، دستکاریوں، معالجات اور